سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۟ۚ ①	صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے ①
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں
فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ②	سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ②
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں
فَنَادَوْا وَّلَاتَ	تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ
حِيْنَ مَنَاصٍ ③	وقت بچنے کا ③
وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ	اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۟ۖ ④	کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ④
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ	کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ⑤	بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ⑤
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا	اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو
وَاصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ	اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ۟ۖ ⑥	بلاشبہ یہ (دعوۂ اِلٰہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ⑥

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملت میں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚۖ ⑦	نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ⑦
ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ	کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاددہانی کے بارے میں
بَلْ	اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنارہے ہیں کہ)
لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ⑧	ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزا عذاب کا ⑧
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ ⑨	جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا؟ ⑨
اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر
وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ	اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں
فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالم اسباب (کی بلندیوں) پر ⑩
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ	یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا
مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪	(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ⑪
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوح، عاد
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ ⑫	اور میخوں والے فرعون نے ⑫
وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ	اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬	یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ⑬
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ۚ ⑭	تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ⑭

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،
مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھماکہ ﴿۱۵﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ	اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو
لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ﴿۱۶﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ	(اے نبی) صبر کرو ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو ان کے سامنے
عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ	ہمارے بندے داؤدؑ (کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۱۸﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ	اور پرندے سمٹ آتے تھے
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ	اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿۲۰﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿۲۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ	جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ	انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمے کے دو فریق ہیں
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	سو فیصلہ کر دیجیے ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿۲۲﴾

إِنَّ هَٰذَآ أَخِي لَهُۥ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً	واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں
وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ	اور میری ہے ایک ہی دنبی ۔ اب یہ کہتا ہے
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ٢٣	وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبا لیا ہے ٢٣
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ	داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کرکے
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦ ۖ وَإِنَّ	تیری دُنبی کو (ملا لینے کا) اپنی دنبیوں میں ۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي	بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا	ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ	اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ
وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ	اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ	سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ٢٤ (السجدة)	سجدے میں اور رجوع کر لیا ٢٤
فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ	تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور ۔ اور بلاشبہ اسے
عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ٢٥	ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ٢٥
يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ	اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ	تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ	خواہشِ نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے
إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ	یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا	ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ٢٦	وہ بھول گئے یوم حساب کو ٢٦

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ	اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ	یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝۲۷	ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ۝۲۷
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ	نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝۲۸	یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ۝۲۸
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا	بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ	اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اُس سے)
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۹	عقل و شعور رکھنے والے ۝۲۹
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۳۰	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ۝۳۰
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱	شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ۝۳۱
فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ	تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲	وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے ۝۳۲

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ	تو (اس نے حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس
فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾	اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	(اس وقت) سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کر دے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو
مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	میرے بعد ۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿۳۵﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ	چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾	اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿۳۶﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ	اور (مسخر کر دیا ہم نے) سرکش جنوں کو
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾
وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	اور جس سے چاہے روک لے ۔ کوئی حساب نہیں ﴿۳۹﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	مقامِ تقرب اور بہترین انجام ﴿۴۰﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى	اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾	تکلیف میں اور عذاب میں ﴿۴۱﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾	یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ	اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے
وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ	اور (ہم نے کہا) پکڑ لو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے
وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ	اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اُسے صبر کرنے والا،
نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	بہترین بندہ۔ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف ﴿۴۴﴾
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا
اُولِى الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾	جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ	یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾	جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾	اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ	اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفلؑ کا
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾	اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾	یہ ایک ذکر تھا اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿۴۹﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾	ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے
فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾	وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿٥١﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾	اور اُن کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ﴿٥٢﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾	یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے کہ ملے گا حساب کے دن ﴿٥٣﴾
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾	بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾
هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾	یہ (تو ہے متقیوں کا انجام)، اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ﴿٥٥﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں
فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾	پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ﴿٥٦﴾
هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ	یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزا اس کا
حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾	بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ﴿٥٧﴾
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾	اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ﴿٥٨﴾
هٰذَا فَوْجٌ	(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے
مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ	جو گھسا چلا آ رہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾	بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ﴿٥٩﴾
قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ	(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)
لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ	کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾	سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ﴿٦٠﴾
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا	وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾	سو دے تو اُسے عذاب دگنا جہنم کا ﴿٦١﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا	اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے؟ ﴿۶۲﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا بنا رکھا تھا ہم نے (دنیا میں) ان کا مذاق
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿۶۴﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ان سے کہیے: میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں، اور نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	ان کے درمیان ہیں۔ وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ	نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں
بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾	ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ	پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾	سب کے سب اکٹھے ﴿٧٣﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾	کافروں میں سے ﴿٧٤﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا: اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾	یا تو کوئی برتر ہستی ہے؟ ﴿٧٥﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿٧٦﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿٧٧﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾	روزِ جزا تک ﴿٧٨﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب! اچھا تو مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿٧٩﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ۸۰	ارشاد ہوا! اچھا تو تجھے مہلت ہے ۸۰
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ ۸۱	مقرر ہے ۸۱
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ۸۲	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ۸۲
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ۸۳	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ۸۳
قَالَ فَالْحَقُّ ۡ	ارشاد ہوا : تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ۸۴	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ۸۴
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	“کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۸۵	پیروی کریں تیری ان میں سے ـــ سب سے” ۸۵
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۸۶	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ۸۶
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۸۷	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ۸۷
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۸۸	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ۸۸